چونکے تعبیرا قول فاضل برملوی مولوی احدرضا خان صاحب کا ہے اور وہ اس جاعت کے امام ومقندی اور محبرد و پیٹیوا مانے جاتے ہیں۔اس لیتے ہم اپنی کے مسلک کی طرف زیادہ توجہ کریں گے۔ نیز۔ اسی کے ردّو ابطال سے پہلے دونوں تول خود بخود باطل موجائیں گے۔اس لئے تھی ان کی بڑے واست نومبر کرنے کی کوئی خاص عرورت بنبي تأسم حونك بهال مسكله كالسنيعاب مقصود يعاس ليئ بالكل نظراندازان كوهي تنبي كي جلسة كار والمتدالموق .

اس كے بعد يم مختصر الفاظ ميں اس مسكد كے تعلق الم سنت كا نظرية عي يہين

الف: علم ذاتی اورعلم محیط تفصیلی جو بلااستننا رتمام معلومات كوحا وي بو-فواص باری تعالی سے سے اس بیں

منكونى رسول شركيب سے نوغيرسول اوراس بي فريقين كا أنفا ق ب بينانج فامنل برطوى والدولة المكية كى نظر فالت مين فرات يي

العلى والمعلق علم ذات اورعلم بالاستيعاب محيط میلی یہ امتٰدع و میل کے سا کھ خاص سیے۔

ىا**ىلەتغالل**ەر نیز- اسی کی نظرخامس میں ہے۔ لانقتول بمساواة علمالله تعالى ولابحسوله بالأستعلاله شبة بعطاءا مله تعالى ايضيًّا الا

المحيط التفصيل مختص

بمرزعلم الخىسے مساوات مانيں يہ ويرك ينظمكم الذات جانس ادرعطا المي بى بعض علم مى طنا لمنت بين - رز كرجميع نانص الاعتقارص<u>ين</u> .

بہرحال علمہ ذاتی ادرعلم محیط کل تفصیلی کا کسی مخلوق کے لیے محاصل مذہو نا مسلّمہ

مَّلِكَ يَعَلَىٰ مَنِنَ فِلْ لِشَيْ فِلْ الْفِيلِ فَيْ عَلِي الْمُؤْمِدُ لِلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ قالیف مائ توجیدُ مُنتَت مائ مرُک برمت حضرت مولانا محم منظور نعماني نوالله مروره

پونکة تعيار قول فاضل بريلوي مولوي احدرها خان صاحب كام ادروه اس جاعت كے امام ومقتدى اور مجدد وبيشوا مانے جاتے ہيں اس است ممانى كے معک کی طرف زیادہ توجہ کریں گے۔ نیز اس کے ردّو ابطال سے پہلے دونوں قول خود بخود باطل مومائيں كے راس كے عبى ان كا بر وراست تومبر كريے كى كونى خاص عزورت ننبس تامم مونك يهال مئله كااستيعاب مصود عاس الن بالكل نظراندازان كوهي نهي كيا جلية كار والتدالموفق .

اس كے بعد يم مختصر الفاظ ميں اس سكر كے معلق اہل سنت كا نظرير عبي بيش

الف: علم ذاتى ادرعلم محيط تفسيلي سو الف: علم ذاتى ادرعلم محيط تفسيلي سو الفنار تمام معلومات كومادي سو الماستنار تمام معلومات كومادي سو الماستنار تمام معلومات كومادي سو نواص بارى تعالى سے مے اس بيں

منكونى رسول شركيب ہے فرخررسول اوراس بر فريقين كا أتفاق ہے . سپانچ المنل بر لموى والدولة المكية مى نظر الت مين فرات مين .

انعلسوالمة اتى والمطلق علم ذان اورملم بالاستيعاب محيط المحيط التفصيل مختص تفسلي يرانتد عرومل كرساعة

بالله تغالي

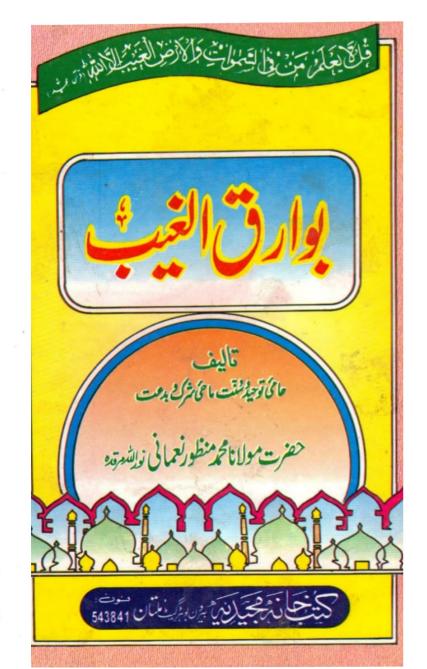
نیز- اسی کی نظرخامس میں ہے۔

لانفتول بمساواة علم الله تعالى مرمام الني ساوات مانين رغيك

ولابحموله بالاستعلاله يطعم الذات ماس اورطا الى

شبت بعطاء الله قعالى ايض الاستين من من منا منت بين من كرميع

انبعض ۔ بہرجال علم ذاتی ادرعلم محیط کل تفصیلی کا کسی مخلوق کے لیئے حاصل مذہور نامسلم



ب و حق نعا ال کی عطاسے بذریعہ دی یا اہام عالم شہادت کی طرح عالم غیب کی تھی سبت ی چیزی می تعالے کے مقرب بندوں کو معلوم ہوجاتی ہیں۔ اوراس میں انبیا اور طاق ہیں۔ اوراس میں انبیا اور طاق ہیں۔ اوراس میں انبیا اور علیم التعالی میں ماص کر بیند الانبیار والمرسلین خاتم النبیین صلی الله علیہ دستم کا در حداس کمال میں سب سے زیادہ باند ہے اور آپ ہی می تعالے کے بعد فق ق کے لذی علم وعلیہ و " کے مصدا ق بیں وسلی اللہ تعالی علیہ وعلی الدو صحب و بارک وسلی و تر ترف و کرم۔ مصدا ق بین وسلی اللہ تعالی علیہ وعلی الدو صحب و بارک وسلی و تر ترف و کرم۔ سکن ما اینہم دیر کہنا تھی سے نہیں کہ آپ کو۔

م تمام ممكنات ماضره دغائبه كا علم عطا فرادياكيا" الكلمة العليامة.

ادربيعقيده في صحح نهي كم صفور عليدالعسلوة والسّلام كو

م تمام ما كان دما يكون الله يوم الفيمة كاعلم حاصل تما اورابتدائة آفرينش عالم سے لے كر حبت ونار كے داخله كاكوئى در ، حضور كے علم سے

بالبرنبين. (انبارالمصطفی مست طخفًّا)

کیز کرنعف ماکان و ماکبون کاملم آنحضرت صلی استدملیه وسلم کونز سرنا انصوص کتاب وسنت سے تابت ہے ۔ اس سے اختلات کرنامجنت نہیں بکد بغا دت اور

اہل سنت کے اس عقیدے کا جز واقل ہو تبوتہ ہے وہ توکسی دلیل کامماج منہیں اوریذکسی مسلمان کو اس سے انکار ہے۔ لہذا یہاں ہاری بحث صرف سلبی جزیر ہوگ ۔ اوراسی پرہم اپنی کتاب کے اس معقد ہیں تین بابوں کے ماتحت ولاکل بیشس کریں گئے۔

والمستول من الله تعالى توفيق العبد ق والعهواب -